Press Release پریس ریلیز

OGRA's PUBLIC HEARINGs ON SNGPL's AND SSGCL's PETITIONS FOR DETERMINATION OF ESTIMATED REVENUE REQUIREMENT FOR F.Y. 2018-19

Oil and Gas Regulatory Authority is determined to protect the rights of all stakeholders in accordance with the law and in the best interest of public, says Ms. Uzma Adil Khan, Chairperson OGRA chaired public hearings organized by OGRA at Peshawar, Lahore, Karachi and Quetta on petitions filed by Sui Northern Gas Pipelines Limited (SNGPL) and Sui Southern Gas Company Limited (SSGCL). The petitions were to determine the SNGPL's and SSGCL's estimated revenue requirements/ prescribed prices for F.Y. 2018-19. The hearings were attended by representatives of various associations, representatives of chambers of commerce, members of press and stakeholders like consumers, public, management of the SNGPL & SSGCL and other interveners. Senior Management & Legal Counsel of SNGPL & SSGCL made detailed presentations and gave the reasons for their estimated revenue requirement/prescribed prices. They also responded to a number of questions raised by participants/interveners.

SNGPL and SSGCL filed their petitions on 29th December, 2017 and February 28, 2018 respectively, under Section 8(1) of OGRA Ordinance 2002 and Rule-4(2) of Natural Gas Tariff Rules 2002 to determine their estimated revenue requirement for FY 2018-19. SNGPL requested for an average increase of Rs 356.89/MMBTU in its average prescribed price w.e.f 1st July 2018 while SSGCL requested for an increase of Rs 109.03/MMBTU in its tariff w.e.f 1st July 2018 for the year 2018-19. The increase in prescribed prices were claimed by the petitioners mainly due to projected increase in cost of gas, which is based on the average price of crude oil/fuel oil in the international market, in accordance with the Gas Price Agreements signed between the Government of Pakistan and the gas producers and devaluation of Rupee against US$.

The Authority in order to provide equal opportunity to all the stakeholders decided to hold public hearings at provincial headquarters and accordingly issued notices to all the interested and affected persons.

The participants opposed the petitions saying that OGRA has already allowed increase in gas prices and any further increase in gas prices shall have adverse effect on gas consumers. It was desired that cross-subsidy mechanism should be abolished and the value addition sectors should be preferred for supply of gas. The

participants raised strong reservations on the high UFG level of SNGPL & SSGCL and demanded that no relief in UFG bench mark be given on account of gas consumers. It was also stressed that petitioners must endeavour to cut its operating cost to avoid increase in gas prices.

Winding up the public hearings, Chairperson OGRA said that it was the duty of the Authority to balance the divergent interests of utility companies and consumers. The Authority will scrutinize all costs with the help of a team of professional engineers, financial and legal experts. He said that OGRA has provided opportunity to all the stakeholders in the hearings and thanked for their whole-hearted participation in the proceedings and said that their tangible suggestions will be considered while deciding the petitions of SNGPL & SSGCL.

The Oil and Gas Regulatory Authority (OGRA), has been established by the Federal Government under Presidential Ordinance No. XVII of 2002. It, inter-alia, is empowered to determine the revenue requirement of the gas companies.

******

TV Tickers

1. OGRA is determined to protect the rights of all stakeholders in accordance with the law and in the best interest of public, says Ms. Uzma Adil Khan, Chairperson OGRA.
2. Chairperson OGRA was chairing public hearings organized by OGRA at provincial headquarters on petitions filed by SNGPL and SSGCL.
3. SNGPL requested for an average increase of Rs 356.89/MMBTU in its average prescribed price w.e.f 1st July 2018.
4. SSGCL requested for an increase of Rs 109.03/MMBTU in its tariff w.e.f 1st July 2018 for the year 2018-19
5. The participants opposed the petitions saying that OGRA has already allowed increase in gas prices and any further increase in gas prices shall have adverse effect on gas consumers.
6. Chairperson OGRA said that it was the duty of the Authority to balance the divergent interests of utility companies and consumers.

For further information/clarification, please contac:
Spokesperson
Ph: 051-9244340, Fax: 051-9244142, Email: cma@ogra.org.pk

PRESS RELEASE

پریس ریلیز

اوگرا کی ایس این جی پی ایل اور ایس ایس جی سی ایل کی مالی سال 19-2018 کے لیے ای ای آر کے تعین سے متعلق درخواستوں کی عوامی سماعت

18 مئی 2018۔ چیئرپرسن اوگرا مس عظمٰی عادل خان نے کہا ہے کہ تیل و گیس ریگولیٹری اتھارٹی نے عوام کے بہترین مفاد اور قانون کے مطابق سٹیک ہولڈرز کے حقوق کے تحفظ کا عزم کر رکھا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے ایس این جی پی ایل اور ایس ایس جی سی کی طرف سے دائر کی جانے والی درخواستوں کی پشاور، لاہور، کراچی اور کوئٹہ میں اوگرا کے زیرِ اہتمام عوامی سماعتوں کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ ان درخواستوں کے ذریعے مالی سال 19-2018 کے لیے ایس این جی پی ایل اور ایس ایس جی سی ایل کی تخمینہ آمدن ضروریات / مقررہ قیمتوں کا تعین کرنا تھا۔ درخواستوں کی سماعت کی کارروائی میں صارفین، عوام الناس، ایس این جی پی ایل اور ایس ایس جی سی کی انتظامیہ جیسے سٹیک ہولڈرز، پریس ارکان، ایوان ہائے تجارت کے نمائندوں، مختلف ایسوسی ایشنز کے نمائندوں کے علاوہ دیگر مداخلت کاروں نے شرکت کی۔ ایس این جی پی ایل اور ایس ایس جی سی کی سینئیر انتظامیہ اور قانونی مشیر نے تفصیلی گزارشات پیش کیں اور اپنی اور ان کی تخمینہ آمدن کی ضرورت / مقررہ قیمتوں کی وجوہ بتائیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے شرکاء / مداخلت کاروں کی طرف سے اٹھائے جانے والے متعدد سوالات کے جوابات بھی دیے۔

ایس این جی پی ایل اور ایس ایس جی سی ایل نے مالی سال 19-2018 کے لیے اپنی تخمینہ آمدن کی ضروریات کا تعین کرنے کے لیے اوگرا آرڈیننس 2002 کے سیکشن 8(1) اور قدرتی گیس محصول رولز 2002 کے رول 4 (2) کے تحت بالترتیب 29 دسمبر 2017 اور 28 فروری 2018 کو درخواستیں دائر کی تھیں۔ ایس این جی پی ایل نے یکم جولائی 2018 سے اپنی اوسط مقررہ قیمت میں 356.89 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کے اوسط اضافے کی درخواست کی جب کہ ایس ایس جی سی ایل نے مالی سال 19-2018 کے لیے یکم جولائی 2018 سے اپنی محصول میں مقررہ قیمت میں 109.03 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کے اوسط اضافے کی درخواست کی۔ مقررہ قیمتوں میں اضافے کو درخواست گزاروں نے گیس کی لاگت میں مجوزہ اضافے جو کہ امریکی ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کے پیش نظر حکومت پاکستان اور گیس کی پیداوار کنندگان کے درمیان دستخط کیے

For further information/ clarification, please contact:
Imran Ghaznavi, Spokesperson
Ph: 051-9244340, Fax: 051-9244142, Email: cma@ogra.org.pk

PRESS RELEASE

پریس ریلیز

جانے والے گیس کی قیمت کے معاہدوں کے مطابق بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل / فیول آئل کی اوسط قیمت پر مبنی ہے، کی وجہ سے کا مطالبہ کیا۔

اتھارٹی نے تمام سٹاک ہولڈرز کو مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے فیصلہ کیا کہ صوبائی صدر مقامات پر عوامی سماعت ہائے کی جائے اور اس کے مطابق تمام متعلقہ اور متاثرہ افرادہ کو نوٹس جاری کیے گئے۔

شرکاء نے یہ کہتے ہوئے درخواستوں کی مخالفت کی کہ اوگرا نے پہلے ہی گیس کی قیمتوں میں اضافے کی اجازت دی ہے اور گیس کی قیمتوں میں کسی مزید اضافے سے گیس صارفین پر ناگوار اثرات مرتب ہوں گے۔اس خواہش کا اظہار کیا گیا کہ کراس / سبسڈی میکنزم کو ختم کیا جانا چاہیے اور گیس کی سپلائی کے لیے ویلیو ایڈیشن سیکٹروں کو ترجیح دی جانا چاہیے۔شرکاء نے ایس این جی پی ایل اور ایس ایس جی سی ایل کی یو ایف جی کی سطح کی زیادہ ہونے پر شدید تحفظات کا اظہار کیا اور مطالبہ کیا کہ گیس صارفین کی طرف سے یو ایف جی بنچ مارک میں کوئی ریلیف نہیں دیا جانا چاہیے۔اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ درخواست دہندگان کو گیس قیمتوں میں اضافے سے گریز کے لیے اس کی آپریٹنگ لاگت میں کمی کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔عوامی سماعتوں کو سمیٹتے ہوئے چیئرپرسن اوگرا نے کہا کہ اتھارٹی کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ یوٹیلیٹی کمپنیوں اور صارفین کے مختلف مفادات میں توازن قائم کرے۔انھوں نے کہا کہ اتھارٹی پیشہ ورانہ انجنیئروں، مالیاتی اور قانونی ماہرین کی ایک ٹیم کی مدد سے تمام اخراجات کی جانچ پڑتال کرے گی۔انھوں نے کہا کہ اوگرا نے درخواستوں کی سماعت میں تمام سٹیک ہولڈرز کو موقع فراہم کیا ہے۔انھوں نے کارروائیوں میں بھرپور شرکت پر ان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ایس این جی پی ایل اور ایس ایس جی سی ایل کی درخواستوں کا فیصلہ کرتے ہوئے ان کی قابلِ عمل تجاویز پر غور کیا جائے گا۔ تیل و گیس ریگولیٹری اتھارٹی، وفاقی حکومت نے صدارتی آرڈیننس نمبرXVII مجریہ2002 کے تحت قائم کی ہے۔اسے من جملہ دوسری باتوں کے گیس کمپنیوں کی آمدن کی ضرورت کا تعین کرنے کے اختیارات حاصل ہیں۔

For further information/ clarification, please contact:
Imran Ghaznavi, Spokesperson
Ph: 051-9244340, Fax: 051-9244142, Email: cma@ogra.org.pk

PRESS RELEASE

پریس ریلیز

ٹی وی ٹکرز:

1۔ تیل و گیس ریگولیٹری اتھارٹی نے عوام کے بہترین مفاد اور قانون کے مطابق سٹیک ہولڈرز کے حقوق کے تحفظ کا عزم کر رکھا ہے۔ چیئرپرسن اوگرا عظمیٰ عادل خان

2۔ ایس این جی پی ایل نے یکم جولائی 2018 سے اپنی اوسط مقررہ قیمت میں 356.89 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کے اوسط اضافے کی درخواست کی۔ اوگرا

3۔ ایس ایس جی سی ایل نے مالی سال 19-2018 کے لیے یکم جولائی 2018 سے اپنی محصول میں مقررہ قیمت میں 109.03 روپے فی ایم ایم بی ٹی یو کے اوسط اضافے کی درخواست کی۔ اوگرا

4۔ شرکاء نے یہ کہتے ہوئے درخواستوں کی مخالفت کی کہ اوگرا نے پہلے ہی گیس کی قیمتوں میں اضافے کی اجازت دی ہے اور گیس کی قیمتوں میں کسی مزید اضافے سے گیس صارفین پر ناگوار اثرات مرتب ہوں گے۔ اوگرا

5۔ اتھارٹی کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ یوٹیلیٹی کمپنیوں اور صارفین کے مختلف مفادات میں توازن قائم کرے۔ چیئرپرسن اوگرا

For further information/ clarification, please contact:
Imran Ghaznavi, Spokesperson
Ph: 051-9244340, Fax: 051-9244142, Email: cma@ogra.org.pk